سبحانہٗ ما اعظم شانہٗ

علاماتِ قیامت

افادات: **صاحب کمالات اشرفیہ حضرت مولانا سید محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادیؒ**

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی و رسول محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: آخری زمانہ میں لوگوں کی مثال ایسی ہوجائے گی جیسے اونٹ تو سو ہوں؛ مگر سواری کے قابل ان میں ایک بھی نہ ہو۔!

تشریح: زمانۂ خیر القرون میں مسلمان دین پر مستقیم تھے، سنت کے متبع تھے، حق کے ملتزم تھے، دنیا سے بے رغبت تھے اور اس کے زرق و برق، مال و منال اور خدم و حشم پر مغرور نہ تھے۔ عقائد صحیحہ، اعمال پسندیدہ اور اخلاقِ عظیمہ رکھتے تھے۔ دل میں نورانیت اور باطن میں صفائی تھی؛ مگر زمانۂ شر القرون میں لوگوں کے احوال اس کے برخلاف ہوجائیں گے؛ حتیٰ کہ سو میں ایک بھی ایسا نہ ملے گا۔!

ارشاد فرمایا: جس وقت **غنیمتیں** دولت ٹھہرائی جائیں گی (یعنی اغنیاء اور اہل مناصب غنیمتوں کو۔ جو شرعاً مشترک ہیں۔ اپنے تصرف میں لائیں گے، فقیروں اور ضعیفوں کو نہ دیں گے)۔ جب **امانت** (مساجد، مدارس، مقابر/قبرستان وغیرہ کے اوقاف) کو غنیمت کی طرح اپنا حق سمجھ کر اس میں خیانت کریں گے۔ اور **زکوٰۃ** کو تاوان (کی طرح دشوار) سمجھیں گے۔ اور **علم** (دین) سیکھا جائے گا غیر دین (مثلاً: مال و جاہ اور دنیاوی عزت و حکومت حاصل کرنے) کے لیے۔ جب مَرد اپنی بیوی کی فرماں برداری (خلافِ شرع باتوں میں) کرنے لگیں گے اور اپنی ماں کی نافرمانی اور اپنے دوست کو اپنے قریب کرنے لگیں گے اور اپنے باپ کو دور۔ اور مسجدوں میں باتیں اور آوازیں بلند ہونے لگیں گی (جیسا کہ ہو رہا ہے)۔ اور قوم کا سردار اس کا فاسق شخص ہوگا (جیسا کہ یہ بھی بہت کثرت سے ہو رہا ہے)۔ اور جب قوم کا رئیس و ذمہ دار اُن کا کمینہ شخص ہوگا۔ اور آدمی کے شر (سے بچنے) کی وجہ سے اس کی تعظیم کی جانے لگے گی۔ اور طرح طرح کے گانے باجے ظاہر (اور عام) ہونے لگیں گے۔ اور شرابیں (کھلم کھلا) پی جانے لگیں گی۔ جب اس امت کے پچھلے (چھوٹے) لوگ اگلوں (بڑوں) پر لعنت ملامت کرنے لگیں گے (**جیسا کہ روافض حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر لعنت کرتے ہیں اور خوارج و نواصب حضراتِ اہل بیت ازواجِ مطہرات و بناتِ طیبات رضی اللہ عنہن پر ملامت کرتے ہیں**)۔

اس وقت انتظار کرو سرخ آندھی کا، زلزلہ کا، زمین میں دھنس جانے کا، آسمان سے پتھر برسنے کا، صورتیں مسخ ہوجانے کا۔ اس طرح کی اور بہت سی نشانیاں قیامت کے قریب پے در پے آنا شروع ہوجائیں گی، جس طرح موتیوں کے دانے جب لڑی ٹوٹ جاتی ہے تو یکے بعد دیگرے گرنے لگتے ہیں۔! (نعوذ باللہ من الشرور و الفتن ما ظہر منہا و ما بطن)

(ماخوذ از إزالۃ الوسن بألف من السنن بتغیر یسیر)

مجلس ترجمانِ حق آگرہ